سوال

(112) کیا کوئی انجمن...کتابیں چھاپ کر اس کی تجارت کر سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کوئی انجمن اپنے بیت المال میں ہر قسم کے صدقات خیرات زکواۃ جمع کر کے اس سے کتابیں چھاپ کر اس کی تجارت کر سکتی ہے؟

(مولنا عبید اللہ صاحب رحمانی مبارک پوری)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صدقات وخیرات کی رقم فقرا مساکین و دیگر مصارف منصوصہ کا حق ہے۔ انجمن یا جمعیت وصول کر کے وکالتا اس اصول کو ان کے مصارف میں صرف کرنے کی زمہ دار ہے۔ اس رقم میں ایسی تجارت جس میں اصل رقم کے اندر نقصان وخسارہ کا زرہ بھر کی اندیشہ ہو قطعا درست نہیں ہے۔ خاص صدقات کی رقم سے تجارت کرنے کے بارے میں خلافت راشدہ کے زمانے کا کوئی واقعہ نظر سے نہیں گزرا۔ ہاں حضرت ابو موسیٰ اشعری امیر بصرہ نے حضرت عمر کے دو صاحب زادے عبید اللہ اور عبد اللہ کو بطور قرض کے بیت المال کی کچھ رقم جو غالباً جزیہ یا خمس غنائم کی تھی۔ وہی تھی کہ اس سے تجارت کا مال خرید کر مدینہ لے جایئں۔ اور فروخت کر کے اصل رقم امیر المومنین کے حوالے کر دیں۔ اور نفع خود رکھ لیں۔ حضرت عمر نے اس کو پسند نہیں کیا۔ پھر بعض مصاحبین کے مشورے سے اس کو مضاربت قرار دے کر اصل رقم سے آدھا نفع بیت المال میں داخل کر کے دیں۔ اور آدھا نفع دو نوں لڑکوں کو مضارب ہونے کی حیثیت سے دے دیا۔

(الاعتصام جلد 6 شمارہ نمبر 42)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص103-104

محدث فتویٰ